© rasailojaraid.com

جناب ڈاکٹر نثار محمد صاحب
اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیہ کالج پشاور

کیا عورتیں واقعی ناقص العقل ھیں؟

جنسی کروموسوم کا انسان کے ذہنی اور جسمانی نشوونما پر اثر

انسان کی شکل وصورت، اخلاق، کردار اور فطرت کی تعین کرموسوم (Chromosomes) سے چپکے ہوئے جینز (Genes) کرتے ہیں۔ مرد و زن دونوں کے نطفوں میں دو مختلف جنسی کروموسوم ہوتے ہیں۔ جو ایکس اور وائی کہلاتے ہیں۔ ان جنسی کرموسوم کے جینز (Genes) میں نصف اور نصف عورت کی ہوتیں ہیں۔ اور جب مرد وعورت کے نطفے آپس میں مل جاتے ہیں تو کروموسومز کے جینز بھی ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط ہوجاتے ہیں۔ انہی اختلاط مائیں کے لیے قرآن کریم نے نطفۃ الامشاج کا لفظ استعمال کیا ہے۔ (1)

اس اختلاط کی بناء پر جنین (Embryo) میں ماں باپ دونوں کی خصوصیات منتقل ہوجاتی ہیں۔ اور اس طرح جنین میں ایک نیا جینیی پروگرام (Genetic Programe) شروع ہوجاتا ہے۔ (2)

مرد وزن دونوں کے پختہ تولیدی خلیئے 23 کرموسومز کے جوڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اور جب یہ دونوں آپس میں مل جاتے ہیں۔ تو ایک مکمل (Zygote) (۲۳ +۲۳ = ۴۶ کروموسومز) بن جاتا ہے۔ جو کہ ایک مکمل انسان بننے کے لیے ضروری ہے۔ (3)

اگر ان کرموسومز میں ایک بھی کم یا زیادہ ہو تو پھر اس سے مکمل انسان نہیں بن سکتا۔ یا پھر وہ ذہنی او جسمانی دونوں لحاظ سے معذور ہوجاتا ہے۔ ان ۴۶ کرموسومز میں سے ۴۴ غیر جنسی کرموسومز

---

1) ۔ الدھر ۷۶ : ۲

2. (i). Foundation of embryology "GENE"

(ii). HUMAN GENETICS (NOV) PP : 92 - 93

(iii). GENETICS IN MEDICINE PP : 344-347

3. (i). MEDICAL EMBRYOLOGY PP : 4 - 7(ii). GENETICS P : 6

(iii). ENCYCLOPEADIA BRITANNINCA (MICRO) " CELL "

(iv). HUMAN GENETICS (WIN) PP : 112 - 113

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(Autosomal chromosomes) ہوتے ہیں۔ جبکہ باقی ماندہ دو جنس کرموسوم کہلاتے ہیں۔ یہی جنسی کرموسوم آئندہ بننے والے انسان کی جنس (Sex) کا تعین کرتے ہیں۔ اگر ان کرموسومز میں کمی بیشی آجائے۔ تو طبی اصطلاح میں اسکو اینیو پلائڈی (ANEU PLOIDY) کہتے ہیں۔ ان کرموسومز میں سے وائی (Y) مردانہ خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ جبکہ (x) زنانہ خصوصیات رکھتا ہے۔ (1)

جنسی کرموسوموز میں کمی بیشی سے پیدا ہونے والے بچے کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں۔

اگر زنانہ جنین (Female Embryo) میں صرف ایک ایکس کرموسوم ہو تو وہ ایک بچی ذہنی اور جسمانی طور پر غیر صحت مند اور (Abnormal) ہوتی ہے۔ اور اکثر پیدائش سے قبل ہی مر جاتی ہے۔ لیکن اگر ایک ایکس کی حامل بچی بھی جائے، تو وہ بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوگی۔ اس قسم کی بیماری کو طبی اصطلاح میں ٹرنر سینڈروم (TURNER SYNDROME) کہا جاتا ہے۔ (2)

یہی جسمانی خامی ایک نر جنین (Male Embryo) میں بھی ہو سکتی ہے۔

میڈیکل سائنس نر جنین میں خامی کا آج تک کوئی شافی جواب نہ دے سکی ہے۔ (3)

اگر دو ایکس سے کرموسوم کی تعداد زیادہ ہو جائے یعنی (xxx) یا (xxxx) تو اس قسم کے خاتون کی ذہنی صلاحیتیں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ اور وہ ذہنی طور پر معذور ہوتی ہے۔ (4)

مردوں میں اگر زنانہ خصوصیات کی حامل کرموسوم زیادہ ہو جائے یعنی (xxy) تو ایسے مردوں کے اعضاء تناسل میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ (5)

---

1)۔ دیکھیئے: Medical Embryology P : 5 - 7

2)۔ دیکھیئے: The developing human P : 143

3)۔ اس کا علم میڈیکل سائنس کے ماہرین کو نہ ہوگا۔ مگر اللہ تعالیٰ اُس کے بارے میں ضرور جانتے ہیں۔ وہ چاہے تو نطفہ رحم مادر میں پرورش پانا شروع کر دیتا ہے۔ ورنہ تخلیق کا عمل ادھورا رہ جاتا ہے۔ جس کے لیے قرآن کریم نے مخلقۃ اور غیر مخلقۃ کے الفاظ استعمال کیئے ہیں۔ دیکھیئے معارف القرآن الحج ۲۲ : ۵۔

4)۔ دیکھیئے: (i). Encyclopaedia Britannica " CHROMOSOMAL DISORDERS" :

(ii). THE DEVELOPING HUMAN PP 142 - 144

5)۔ دیکھیئے حوالہ نمبر ۲ صفحہ ھذا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الغرض جنسی کرموسوم کی بدولت اللہ تعالیٰ انسان کی زندگی کا پورا نظام چلاتا ہے۔
اس تمام تفصیل کو درج ذیل جدول سے بہ آسانی سمجھا جاسکتا ہے۔

جنسی کروموسوم میں کمی بیشی	جنس	نقص
۱)۔۴۵ / xo (ایکس زیرو)	عورت	۱)۔ دماغی کمزوری (۲)۔ جسمانی کمزوری ۳)۔ بچے پیدا کرنے کی صلاحیت مفقود
۲)۔۴۷ / xxx (تین ایکس)	عورت	شکل وصورت صحیح ہوتی ہے۔ مگر ذہنی طور پر معذور اور جذباتی ہوتی ہے۔
۳)۔۴۷ / xxy (ڈبل ایکس اور ایک وائی)	مرد	ان کرموسوم کا حامل مرد عمل تولید کے قابل نہیں ہوتا۔
۴)۔۴۷ / xyy (ایک ایکس اور دو وائی)	مرد	اس قسم کا مرد جسمانی طور پر دیو قامت ہوتا ہے۔ اور تشدد پسند اور کچھ کر گزرنے کا شوقین ہوتا ہے۔ (1)

اس تمام تفصیل سے دو باتیں سامنے آتی ہیں۔
۱)۔ زنانہ خصوصیات کی حامل ایکس کروموسوم کی زیادتی سے عام طور پر ذہنی خامیاں پیدا ہوتی ہیں۔
۲)۔ مردانہ خصوصیات کی حامل وائی کرموسوم کی زیادتی سے جسمانی خامیاں پیدا ہوتی ہیں۔ (2)
یہ ایک ناقابل تردید طبی حقیقت ہے۔ کہ زنانہ خصوصیات کی حامل ایکس کرموسوم جتنے بھی زیادہ ہونگے، اتنے ہی ان میں ذہنی کنٹرول کم سے کم ہوتا جائے گا۔ (3)
اس تمام تفصیل کو ذہن میں رکھتے ہوئے قرآن کریم کا عورتوں کے نصف شہادت اور نبی کریم صلعم کا عورتوں کے بارے میں حدیث آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔

واستشھدوا شھیدین من رجالکم فان لم یکونا رجلین فرجل
وامراتان ممن ترضون من الشھدآء ان تضل احداھما فتذکر احداھما الاخریٰ (4)

(1). ENCYCLOPAEDIA BRITANNICA "CHROMOSOMAL DISORDERS"

(2). SEXUAL DIFFERENCES IN THE BRAIN AND THE EFFECT OF X AND Y CHROSOMES ON PHYSICAL AND MENTAL DEVELOPMENT. P-3

3)۔ دیکھیئے : Medical Embryolosgy P: 32 - 37

۴)۔ البقرۃ ۲ : ۲۸۲

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترجمہ : مردوں میں سے دو شاھدوں کو گواہ کرلیا کرو۔ اور اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو جن گواہوں کو تم قابل اطمینان سمجھ کر پسند کرو۔ ان میں سے ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوجائیں۔ تا کہ ان دونوں عورتوں میں سے اگر ایک عورت بھول جائے۔ تو دوسری اسکو یاد دلادے۔

ارشاد نبوی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے :

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال خرج رسول اللہ صلعم فی اضحی اوفی فطر الی المصلی فمر علی النساء فقال یا معشر النساء تصدقن فانی اریتکن اکثر اھل النار فقلنا وبم یارسول اللہ صلعم قال تکثرن اللعن و تکفرن العشیر ما رایت من ناقصات عقل ودین اذھب اللب الرجل الحازم من احدا کن قلنا وما نقصان دیننا وعقلنا یا رسول اللہ صلعم قال الیس شہادۃ المرءۃ مثل نصف شہادۃ الرجل قلن بلیٰ قال فذالک من نقصان عقلھا۔ (1)

ترجمہ : حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ عیدالاضحیٰ یا عیدالفطر کے موقع پر عید گاہ کی طرف نکلے۔ تو آپ کا گزر عورتوں پر ہوا۔ تو آپ نے فرمایا : اے عورتوں کے گروہ ! تم صدقہ دیا کرو۔ کیونکہ تم میں سے اکثر کو میں نے دوزخ میں پایا ہے۔ تو انہوں نے کہا کس بناء پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؟ فرمایا تم بہت لعن طعن کرتی ہو۔ اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ میں نے ایسے ناقص العقل اور ناقص الدین نہیں دیکھے۔ جو بڑے بڑے صاحب ارادہ اور ذہین لوگوں کو ورغلا دیتی ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ ہمارے دین اور عقل کا کیا نقصان ہے؟ آپ نے فرمایا۔ کیا ایک عورت کی شہادت مرد کے نصف شہادت کے برابر نہیں ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ تو فرمایا تو یہ انکے عقلوں کا نقصان ہے۔"

قرآن کریم نے صراحت کے ساتھ اس بات کی نشان دہی کردی ہے۔ کہ اگر ایک عورت بات بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلادے۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ عورتیں کند ذہن نہیں ہیں۔ بلکہ جذباتی (Emotional) ہونے کی بناء پر اپنے ذہن کو قابو میں نہیں رکھ سکتیں۔ اور بات بھول جاتی ہیں۔

حدیث کے لفظ " ناقص العقل " سے ہر گز یہ مراد نہیں۔ کہ عورتیں کند ذہن اور غبی مخلوق ہیں۔ اس حدیث کو سمجھنے کے لیے ہمیں لفظ عقل کے لغوی معنیٰ کو سمجھنا ہوگا۔

عقل کا لفظ عقل یعقل عقلا سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے معنیٰ ہے۔ ذہانت (INTELLEGENCE) اور عاقل سے مراد ہے۔

الرجل الجامع لامرہ ورایہ (۲)۔ یعنی ایک ایسا شخص جو ذہانت کے بل بوتے پر اپنے کام اور رائے پر ثابت قدمی سے ڈٹا رہنے والا ہو۔

---

۱)۔ الف : صحیح بخاری کتاب الحیض باب ترک الحائض الصوم (ب) سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب فتنۃ النساء (۲)۔ الف۔ لسان العرب زیر لفظ عقل (ب) تاج العروس زیر لفظ عقل (پ) جمہرۃ اللغۃ زیر لفظ عقل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اب اس معنیٰ کو ذہن میں رکھتے ہوئے اگر اس حدیث کو دوبارہ غور سے پڑھیں۔ تو یہ بات واضح ہوجائے گی۔ کہ ذہانت کو استعمال کرکے ہر قسم کے حالات کو کنٹرول کرنے کی جو صلاحیت مردوں میں ہوتی ہے۔ وہ عورتوں میں جذباتی ہونے اور کسی بات کی تہہ تک پہنچنے کی کم صلاحیت رکھنے (Less analytical) ہونے کی بناء پر نہیں ہوتی۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ معمولی سے ناموافق حالات میں عورتوں کے اوسان خطاء ہوجاتے ہیں۔ باوجودیہ کہ انکا مقیاس ذھانت (Intelligent Quotiont) سب سے اونچا ہوتا ہے۔ اور اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے باوجود جذباتی ہونے کی بناء پر حالات کو قابو میں نہیں رکھ سکتیں۔

حدیث میں ناقص العقل سے مراد زنانہ خصوصیات کی حامل ایکس کروموسوم کی زیادتی ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے خود عورتوں کی اعلیٰ ذہانت کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا! کہ انکی اعلیٰ ذہانت اور استعداد کے سامنے بڑے سے قوت ارادی کے مالکوں (لب اور الحازم) کے ذہن بھی ماند پڑجاتے ہیں۔

حدیث میں لب اور الحازم کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

لب سے مراد اعلیٰ ذھانت ہے۔ اور یہ لفظ عقل کے لفظ سے زیادہ قوی اور خالص ہے۔ (۱)

الحازم سے مراد :-

الضابط لامرہ : یعنی ایک ایسا شخص جو اپنے کاموں کو صحیح اور منظم طریقے سے کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ (۲)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عورتیں اپنی اعلیٰ ذہانت ہی کی بدولت ایسے شخص کو متاثر کرسکتی ہے۔ جس کو اپنی ذہانت پر مکمل اعتماد اور بھروسہ ہو۔ ظاہر ہے کہ ایک فطین اور ذھین شخص کو ذہانت کے بل بوتے پر ایک عام آدمی متاثر نہیں کرسکتا۔ بلکہ اس سے اعلیٰ دماغ اور غیر معمولی ذہانت کا حامل انسان ہی اس کو اپنی ذہانت کے بل بوتے پر متاثر کرسکتا ہے۔

قرآن وحدیث کے درج بالا ارشادات عام عورتوں کی عمومی ذہنی صلاحیتوں کے بارے میں ہے۔ استثنائی حالات میں بعض خواتین غیر معمولی ذہنی صلاحیتوں کی مالک ہوسکتی ہیں۔ کیونکہ قرآن پاک عام طور پر اکثر اور عام سے بحث کرتا ہے۔ (۲)

---

۱)۔ الف : معجم مقاییس اللغۃ زیر لفظ لب

ب : لسان العرب بذیل مادہ حزم

۲)۔الف : فتح الباری شرح صحیح البخاری ج ۱، ص ۳۲۲

۲)۔ تفسیر المراغی ج ۱، ص : ۷۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس تمام تفصیل سے یہ واضح ہوتا ہے۔ کہ اسلام عورتوں کو دوسرے درجے کی مخلوق نہیں سمجھتا۔ بلکہ حقوق وفرائض میں مرد کے برابر تصور کرتا ہے۔ اس ضمن میں مستشرقین کا یہ پروپیگنڈہ کہ اسلام عورتوں کو ناقص العقل اور دوسرے درجے کی غبی مخلوق سمجھتا ہے۔ سراسر غلط، لغو اور بے بنیاد ہے۔

مراجع ومصادر

1) ۔ (ا)۔ قرآن کریم (ب)۔ تفسیر المراغی، شیخ احمد مصطفیٰ المراغی، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان

2) ۔ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل (۲۵۶ھ) سعید کمپنی کراچی

3) ۔ الجامع السنن، امام حافظ عبداللہ ابن ماجہ محمد بن یزید القزوینی (۲۷۳ھ) مکتبہ الفاروقیہ ملتان

4) ۔ فتح الباری شرح صحیح البخاری، علی بن محمد ابن حجر العسقلانی داراحیاء التراث العربی بیروت ۱۹۸۸ء

5) ۔ لسان العرب، علامہ ابن منظور نشر ادب الحوزہ قم ایران ۱۴۰۵ء

6) ۔ جمہرۃ اللغہ، ابن درید، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن۔ ۱۳۵۱ھ

7) ۔ معجم مقاییس اللغۃ، ابی الحسن احمد بن فارس بن زکریا (۲۹۵ھ) شارع ارم مکتبہ اسلامی تہران ۱۴۰۴ھ

8) ۔ تاج العروس من جواہر القاموس
سید محمد مرتضیٰ الزبیدی (۱۲۰۵ھ) دارالفکر للطباعۃ والنشر بیروت لبنان

9). Foundation of Embryology- B.M Pattan, Mc graw Hill Co. London.

10) HUMAN EMBRYOLOGY - PATTAN . B,
BLAKISTON CO. NEW YORK 1948

11) Encyclopeadia Britannica.the University of Chicago,1988, USA

12) An Introduction to Embrology - B.I. Bailansky, Hott Sounders
New York. 1981

13) A short history of Genetic- Dunm. L.C. U.S.A 1965

14). Genetics - Jenkins J.B. Houghton Mifflin, Bostan, 1975.

15) Genetics - Winchester, Har[er nad Row Publisher New York, 1988

16) Human Genetics - E Novitski, Mac Millan Publishing Co.
New york 1977.

17) Genetics in Medicine - Thompson I.S W.B Sounders Co.USA, 1980

18) Medical Embryology - JAN Long man. The William and wilkins

بقیہ

© rasailojaraid.com